ہاؤسنگ اور ملازمت میں امتیازی سلوک کی نشاندہی کرنے میں آپ کی مدد کے لیے حقیقی زندگی کے منظر نامے

رابرٹ* یوم السبت کا قائل ہے اور سنیچر کو یوم السبت مناتا ہے۔ وہ نوکری کے انٹرویو کے لیے جاتا ہے۔ اپنے انٹرویو کے دوران، رابرٹ نے یہ ذکر کیا کہ اسے اپنا یوم السبت منانے کے لیے سنیچر کے دن کی چھٹی درکار ہوگی۔ انٹرویو کنندہ رابرٹ کو بتاتا ہے کہ رابرٹ کو ہمیشہ اواخر ہفتہ کو چھٹی دینا دیگر ملازمین کے لیے منصفانہ نہیں ہوگا، لہٰذا رابرٹ کو سنیچر کے دنوں میں کام کرنا ہوگا ورنہ وہ وہاں کام نہیں کر سکتا ہے۔

جوزف* لامذہب ہے۔ اس کے عقیدے کا تقاضہ ہے کہ اس کے اپارٹمنٹ کا سامنے والا دروازہ پورے سال مختلف قسموں کی آرائشوں سے سجا رہے۔ اس کی عمارت کے کو-آپریٹو بورڈ نے اسے اطلاع دی کہ وہ آرائش اتار دے یا ضمنی قوانین کی خلاف ورزی کے مدنظر جرمانے ادا کرے، جس میں مذکور ہے کہ یہاں کے باشندے اپنے اپارٹمنٹ کے دروازوں کے باہر آئٹم نہیں لٹکا سکتے ہیں۔ جوزف نے بورڈ اور پراپرٹی مینیجر کو اطلاع دی کہ یہ آرائش اس کے مذہبی اعمال کا حصہ ہے جو حاصل نہیں ہے۔ دسمبر میں، جوزف نے دیکھا کہ اس کے فلور کے زیادہ تر اپارٹمنٹس نے اپنے سامنے والے دروازے پر کرسمس کی سجاوٹیں کی ہیں۔ جوزف نے اس بارے میں بورڈ سے پوچھا اور انہوں نے جواب دیا کہ تعطیل کے موسم کو وہ مستثنی کر دیتے ہیں۔

الیکزنڈرا* مسلم ہیں اور ایک سپرمارکیٹ میں خزانچی کا کام کرتی ہیں۔ وہ پابندی سے حجاب پہنتی ہیں۔ ایک دن ایک کسٹمر نے ان کی طرف دیکھ کر تھوکا اور اسے "دہشت گرد" کہ کر پکارا۔ الیکزنڈرا تباہ ہو گئی ہے اور اس واقعے کی اطلاع اپنے سپروائزر کو دیتی ہے۔ ان کا سپروائزر ان سے کہتا ہے کہ کسٹمر کی ہراسانی سے خود کا تحفظ کرنے کے لیے انہیں استعفی دے دینا چاہیے اور کہتا ہے کہ جمعہ کا دن ان کا آخری دن ہوگا۔

* نوٹ: ان معاملوں میں شامل افراد کی رازداری کا تحفظ کرنے کے لیے ان منظر ناموں میں مستعمل نام فرضی ہیں۔

عقیدے پر مبنی برادریاں اور نیو یارک سٹی کا قانون حقوق انسانی

نیو یارک کے سبھی باشندے، اس بات سے قطع نظر کہ وہ کون ہیں، وہ کہاں رہتے ہیں، یا ان کے عقائد کیا ہیں، آزادانہ طور پر اور امتیازی سلوک سے محفوظ زندگی گزارنے کے مستحق ہیں۔ نیو یارک سٹی کا قانون حقوق انسانی امتیازی سلوک سے نیو یارک کے باشندوں کا تحفظ کرتا ہے تاکہ وہ ہمارے شہر میں امتیازی سلوک سے مبرا ہو کر رہ سکیں، کام کر سکیں اور پھل پھول سکیں۔ قانون حقیقی یا قیاسی مذہب یا مسلک کی بنیاد پر ملازمت، ہاؤسنگ اور عوامی سہولیات میں امتیازی سلوک کو ممنوع قرار دیتا ہے۔ آجروں، ہاؤسنگ فراہم کنندگان، کاروبار کے مالکان اور عوامی سہولیات کے فراہم کنندگان کے لیے نیو یارک سٹی میں کسی شخص کے عقیدے کی وجہ سے اس کے ساتھ مختلف انداز کا برتاؤ کرنا غیر قانونی ہے۔ NYC کا کمیشن برائے حقوق انسانی سٹی کے قانون حقوق انسانی کو نافذ کرتا ہے، قانون کے بارے میں عوام کو تعلیم دیتا ہے اور نیو یارک کے باشندوں کے بیچ مثبت معاشرتی تعلقات کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ کے حقیقی یا قیاسی مذہب یا مسلک کی بنیاد پر آپ کے خلاف امتیازی سلوک کیا گیا ہے تو 311 پر کال کریں اور حقوق انسانی کے بارے میں پوچھیں یا براہ راست 718-722-3131 پر کمیشن کی انفو لائن کو کال کریں۔ NYC کے کمیشن برائے حقوق انسانی کی بابت مزید معلومات کے لیے براہ کرم NYC.gov/HumanRights ملاحظہ کریں اور Twitter, Facebook, Instagram اور YouTube پر @NYCCHR کو فالو کریں۔

NYC COMMISSION ON HUMAN RIGHTS

CARMELYN P. MALALIS
کمشنر/سربراہ

BILL DE BLASIO
میئر

NYC.gov/HumanRights

@NYCCHR

NYC میں عقیدے پر مبنی برادریوں کو مستحکم بنانا اور ان کا تعاون کرنا

مذہبی امتیاز کے خلاف تحفظات

مذہب/مسلک کی بنیاد پر امتیازی سلوک کے خلاف نیو یارک سٹی کے قانون حقوق انسانی کے تحفظات کے بارے میں جاننے لائق 10 چیزیں

.1

نیو یارک سٹی کا قانون حقوق انسانی مذہب/مسلک کی بنیاد پر لوگوں کا تحفظ کرتا ہے، ہاؤسنگ، ملازمت اور عوامی سہولیات میں عقیدے پر مبنی امتیازی سلوک کرنے کو غیر قانونی قرار دیتا ہے۔

.2

ہاؤسنگ فراہم کنندگان ہاؤسنگ کی دستیابی میں غلط بیانی کرکے یا امتیازی سلوک کرنے والا اشتہار شائع کر کے آپ کے مذہب/مسلک کی وجہ سے آپ کے لیے دستیاب ہاؤسنگ کے انتخابات کو غیر منصفانہ طریقے سے محدود نہیں کر سکتے ہیں۔

.3

مالک مکان یا انتظامی کمپنی آپ کے عقیدے کی وجہ سے آپ کو لیز پر دینے سے منع نہیں کر سکتی ہے، آپ پر زیادہ کرایہ عائد نہیں کر سکتی ہے، آپ سے اضافی فیس ادا کرنے کا مطالبہ نہیں کر سکتی ہے، یا آپ کو مختلف خدمات پیش نہیں کر سکتی ہے۔

.4

ملازمین آپ کے عقیدے کی بنیاد پر آپ کے خلاف امتیازی سلوک نہیں کر سکتے ہیں۔ مثلاً، آجرین آپ کے حقیقی یا قیاسی عقیدے کی وجہ سے یا اس وجہ سے کہ کسٹمرز کو آپ کے مذہبی اظہار سے پریشانی ہے آپ کو کسٹمر کا سامنا نہیں کرنے والے ایسے کردار میں نہیں رکھ سکتے ہیں جو آپ سے مذہبی پوشاک پہننے کا متقاضی ہو۔

.5

سٹی کے قانون حقوق انسانی کے تحت امتیازی ہراسانی غیر قانونی ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ خوفناک یا اجباری انداز میں آپ کے مذہب/مسلک کی وجہ سے کسی کو ہراساں کرنا غیر قانونی ہے۔

.6

آپ کو اپنے مذہبی اعمال کی بنیاد پر اپنے آجر سے معقول سہولیات کی درخواست کرنے اور انہیں حاصل کرنے کا حق ہے۔ آجروں کو چاہیے کہ سہولیات مہیا کریں جب تک اس کی وجہ سے "غیر ضروری مشقت" نہ ہو۔

.7

مذہبی تعطیلات یا رسم و رواج پر عمل کرنے کے لیے معقول سہولیات کے بطور آجروں کو ملازمین کے لیے با معاوضہ یا بلا معاوضہ چھٹی دینے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

.8

ملازمین کمپنی کے ضابطۂ لباس کے تناظر میں معقول سہولیات کی درخواست بھی کر سکتے ہیں۔ مثلاً، اگر کمپنی کی پالیسی ہیٹس یا سرپوش کی اجازت نہیں دیتی ہے تو ملازمین حجاب، پگڑی یا چھوٹی ٹوپی پہننے کی سہولت کی درخواست کر سکتے ہیں۔

.9

آپ کو امتیازی سلوک سے پاک شہر سے اور اس کے متمول عوامی مقامات کے ملغوبے سے لطف اندوز ہونے کا حق ہے۔ اسٹورز، ریستوران اور مووی تھیٹرز آپ کے حقیقی یا قیاسی عقیدے کی وجہ سے رسائی سے انکار نہیں کر سکتے ہیں۔

.10

کسی کے لیے آپ کے خلاف اس وجہ سے انتقامی کارروائی کرنا غیر قانونی ہے کہ آپ نے NYC کے کمیشن برائے حقوق انسانی میں شکایت درج کرائی، کسی تفتیش میں تصدیق کی، یا بصورت دیگر مذہب/مسلک کی بنیاد پر امتیازی طرز عمل کی مخالفت کی۔

اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ کے خلاف امتیازی سلوک کیا گیا ہے تو 311 پر کال کریں یا 718-722-3131 پر NYC کے کمیشن برائے حقوق انسانی کو کال کریں۔

ہاؤسنگ اور ملازمت میں امتیازی سلوک کی نشاندہی کرنے میں آپ کی مدد کے لیے حقیقی زندگی کے منظر نامے

ریبیکا* یہودی ہیں اور یوم السبت مناتی ہیں۔ وہ جمعہ کے غروب آفتاب سے سنیچر کے غروب آفتاب تک بجلی یا مشینری کا استعمال نہیں کر سکتی ہیں۔ ریبیکا نے دیکھا ہے کہ عمارت کے چوکیدار ایلیویٹر کے معاملے میں باقاعدگی سے اس وقت باشندوں کی مدد کرتے ہیں جب وہ پیکیجز لے کر آتے ہیں اور ان کے ہاتھ بٹن تک نہیں پہنچ پاتے ہیں۔ ریبیکا نے اپنے مالک مکان سے رابطہ کیا، اپنے مذہبی اعمال کی وضاحت کی اور درخواست کی کہ چوکیداروں سے، جب وہ بصورت دیگر مصروف نہ ہوں، یوم السبت کے دوران ایلیویٹر کے معاملے میں ان کی اعانت کرنے کو کہا جائے۔ مالک مکان نے جواب دیا، "کیمن، آپ کا مذہب کہتا ہے کہ آپ بٹن نہیں دبا سکتی ہیں؟ تو پھر اواخر ہفتہ سے اپنے گھر ہی رہیں۔"

جیمس* ایک ملحد ہیں۔ اس کی سپروائزر جو مذہبی لحاظ سے پابند ہیں، کبھی جیمس سے اس بارے میں سوالات پوچھتی ہیں کہ آیا وہ گرجا میں جاتا ہے۔ ویسے تو جیمس ان سوالوں کو نظر انداز کرنا یا ان کا رخ بدلنا چاہتے ہیں مگر ان کی سپروائزر اضافی تعدد کے ساتھ اس سے ملتے جلتے سوالات پوچھتی رہتی ہیں اور جیمس کو مذہبی خدمات میں اپنے ساتھ شامل ہونے کی دعوت دینا بھی شروع کر دیتی ہیں۔ جیمس نرمی سے انکار کر دیتے ہیں اور ان کی سپروائزر انہیں ان کے ہم عمروں کی بہ نسبت کم پسندیدہ کام دینا شروع کر دیتی ہیں۔

رشیل* مسلم ہیں اور غروب آفتاب کے فوراً بعد عبادت کرکے رمضان کا احترام کرتی ہیں۔ وہ ایک سیکیورٹی گارڈ کا کام کرتی ہیں۔ ان کی مستقل شفٹ سہ پہر 3 بجے تا رات 11 بجے ہے۔ رمضان میں، رشیل اپنے سپروائزر سے کہتی ہیں کہ ان کی شفٹ کے دوران تھوڑا پہلے یا بعد میں انہیں مستقل 15 منٹ کا وقفہ دے دیا جائے تاکہ وہ غروب آفتاب کے ساتھ ہم زمان ہو جائیں۔ ان کا سپروائزر انکار کردیتا ہے اور مزید گفتگو کرنا نہیں چاہتا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ غیر مستقل وقفوں کی تلافی میں تال میل بنانے کے لیے اس کے پاس وقت نہیں ہے۔

* نوٹ: ان معاملوں میں شامل افراد کی رازداری کا تحفظ کرنے کے لیے ان منظر ناموں میں مستعمل نام فرضی ہیں۔

اگر آپ NYC کے قانون حقوق انسانی پر مفت ورکشاپس، بشمول "اسلام فہمی" اور "مذہبی سہولیات" سے متعلق نئے ورکشاس میں حاضر ہونا چاہیں تو NYC.gov/HumanRights ملاحظہ کریں